سوال

(224)اولیاء اللہ کی قبر پر اس غرض سے قرآن پڑھنا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اولیاء اللہ کی قبر پر اس غرض سے قرآن پڑھنا کہ وہاں پر ان کی دعا کی برکت سے یاد ہو جاوے گا۔ جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرأت قرآن عند القبر مکروہ ہے۔ ملا علی قاری فقہ اکبر میں لکھتے ہیں۔

((ثم القرأة مکروہ عند ابی حنیفة ومالک واحمد وفی روایة انہ محدث لم یرد بہ السنة واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والماب))

''قبر پر قرآن پڑھنا امام ابو حنیفہ۔ مالک اور امام احمد کے نزدیک مکروہ ہے۔ اور ایک روایت میں اس کو بدعت کہا ہے۔ کیونکہ حدیث سے ثابت نہیں ہے۔''

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 376

محدث فتویٰ